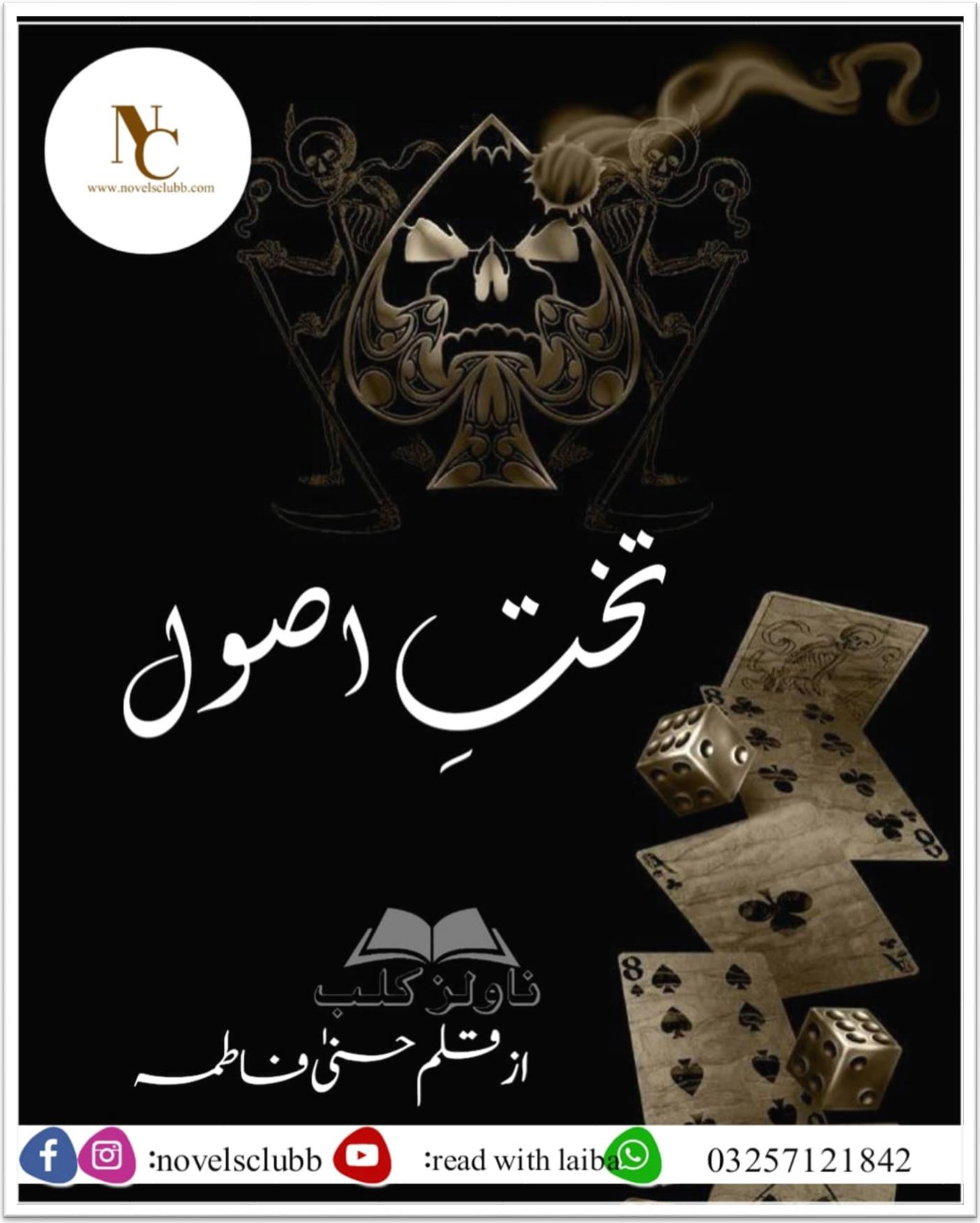
www.novelsclubb.com
تختِ اصول
ناولز کلب
از قلم حسنیٰ فاطمہ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

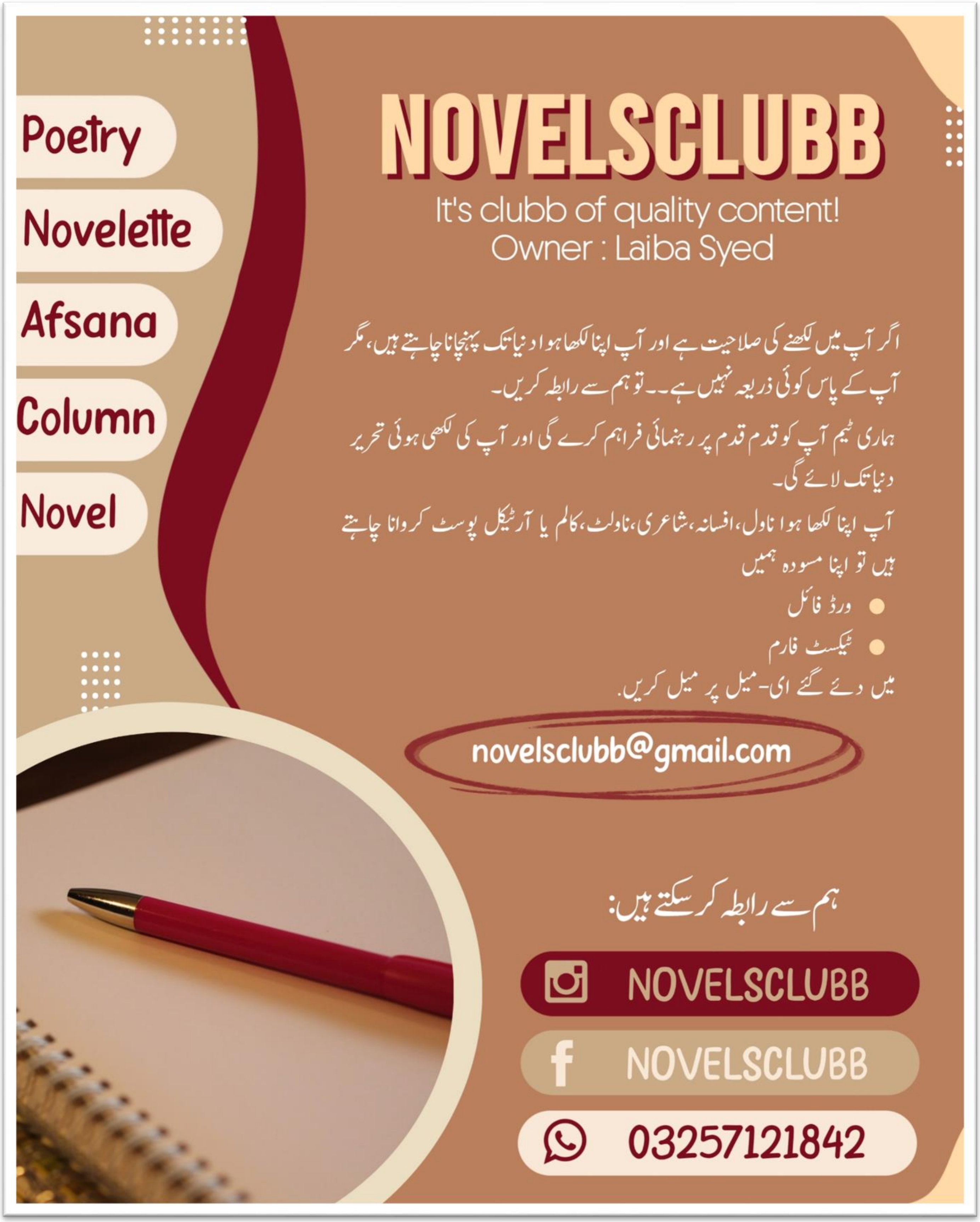
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

# تختِ اصول

از قلم

حسانہ فاطمہ

www.novelsclubb.com

# تخت اصول

## آلام جاں (باب دوم)

سورج کی کرنیں اس خوبصورت بنگلے کے شیشے کی دیواروں سے اندر آرہی تھیں۔ سردی کے دن تھے اور صبح کا وقت تھا۔ ملازم کام میں مصروف تھے۔

"ہبرور ناشتہ کرلو"۔ سمیہ بیگم نے ہبرور کو آواز لگائی۔

www.novelsclubb.com


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک کمرے کا دروازہ کھلا اور ایک آٹھ سالہ بچہ باہر آیا۔ سورج کی کرنیں اس بچہ کے چہرے یہ پڑ رہی تھیں۔ وہ بچہ نہایت خوبصورت تھا۔اس کی آنکھیں سمندر کی طرح گہری نیلی تھیں اور وہ بچہ اپنے ماں باپ کو بہت عزیز تھا۔ سمیہ بیگم نے دوبارہ آواز دی۔

"آئی ایم ہیر ماما"۔ ہبرور نے بیٹھتے ہوئے کہا۔

"اوہ میں نے دیکھا نہیں چلو جلدی ناشتہ کر لو تمہارے ڈیڈ انتظار کر رہے ہیں تمہارا"۔ سمیہ بیگم نے گلاس میں جوس انڈیلتے ہوئے کہا۔

"ڈیڈ نے نہیں کرنا ناشتہ ؟"۔ ہبرور نے پوچھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پتا تو ہے تمہارے ڈیڈ اس وقت ناشتہ نہیں کرتے۔" سمیہ بیگم نے کہا۔

"وہ تو ہے لیکن کبھی تو کر لیا کریں۔" ہبرور نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"برخودار کل سے آپ ہی کے ساتھ ناشتہ کریں۔ کیا کہتے ہو ٹھیک ہے؟" بہات مصطفی نے اپنے لاڈلے سے کہا۔

"واو ڈیڈ، آئی ویل بی اونیرڈ" ہبرور نے کھلکھلاتے ہوئے کہا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہات مصطفی بھی ہنس دیے۔یہ زندگی کے رنگین دن تھے۔سب کچھ خوبصورت تھا۔لیکن ظاہر ہے وقت ایک سا نہیں رہتا۔

"چلیں ڈیڈ۔" ہبر ور نے اٹھتے ہوئے کہا تو بہات مصطفی بھی اٹھ گئے۔

گاڑی مین روڈ پہ رواں دواں تھی۔بہات مصطفی گاڑی چلا رہے تھے۔جو بھی تھا۔انھوں نے کبھی اپنے بیٹے کو ڈرائیور کے ساتھ سکول نہیں بھیجا تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ڈیڈ آپ کو پتا ہے. آرٹس کا مقابلہ ہونے لگا اسکول میں اور میں نے بھی حصہ لیا ہے۔" ہبرور نے خوش ہو کے باپ کو بتایا۔

"یہ تو بہت اچھی بات ہے۔اللہ آپ کو کامیاب کرے۔" بہات مصطفیٰ نے بھی ویسے ہی جواب دیا

ہبرور کو اسکول چھوڑ کر بہات مصطفیٰ گھر چلے گئے۔زندگی نے کیسے پلٹا کھانا ہے یہ بات وہ نہیں جانتے تھے۔

www.novelsclubb.com

کبھی خوشیوں کے میلے، کبھی غموں کا ہجوم،

وقت کا موسم بدلتا ہے، ہر پل کا ہے جنون،

---

شہاب ولا میں آج پھر وہی اداسی کا راج تھا جو کافی عرصے سے تھا۔ گھڑی کی ٹک ٹک سنائی دیتی تھی۔ نیہان اپنی اسٹڈی میں بیٹھا کام کر رہا تھا۔ انتشار بیگم سو چکی تھیں۔ ملازم اپنے اپنے کوارٹرز میں جا چکے تھے۔ نہال اپنے کمرے میں کھڑکی کے پاس بیٹھ کے باہر چودھویں کا خوبصورت چاند دیکھ رہی تھی۔ بظاہر وہ چاند دیکھ رہی تھی لیکن سوچیں اس کی کہیں اور تھیں۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا بابا، آپ کی بہت یاد آتی ہے۔" چاند کو دیکھ کر ہلکی آواز میں بڑبڑاہٹ کی گئی۔

"زندگی گلاب کے پھول کی طرح ہے بابا، خوبصورت بھی ہے لیکن کانٹے بہت ہیں۔"

بڑبڑاہٹ

جاری تھی۔

www.novelsclubb.com

"آپ ہوتے تو کانٹے نا ہوتے باباجانی۔" بڑبڑاہٹ ختم ہو چکی تھی۔

باباکی محبت، دل میں ہے جو سمائی

وہی روشنی بن کر، ہر لمحہ یاد آئی

چاند پر ایک نظر ڈال کے وہ اٹھ گئی۔ کھڑکی بند کی۔ اور اپنے اسٹڈی ٹیبل پہ آ گئی۔ ہوا کے جھونکے سے ایک فائل کھل گئی تھی۔ وہی جسے کھول کے لگتا تھا ہر طرف خون ہی خون ہے۔ وہ خالی نظروں سے اس فائل کو دیکھتی رہی۔ اور پھر بند کر دی۔ وہ مضبوط تھی۔ بہت مضبوط- اسے ٹوٹنے کا مطلب نہیں پتا تھا کیوں کہ وہ ٹوٹنے والوں میں سے نہیں تھی۔ وہ اینٹ کی طرح سخت تھی۔ زندگی کے چھوٹے چھوٹے پتھر اس کا کیا بگاڑ لیتے۔ گہری سانس لے کر وہ اٹھ گئی۔ صبح اسے بہت کام تھے۔ وہ وقت کی پابند تھی۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اوئے موٹو، سارا راشن کھا جاتی ہو۔" ایاد نے کچن میں داخل ہوتے ہدیل کو دیکھ کر کہا۔

"مجھے جلنے کی بو آرہی ہے۔" ہدیل نے کہا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"لو بھلا میں کیوں جلوں گا تم سے موٹو۔" ایاد نے پانی کا گلاس منہ کو لگاتے ہوئے کہا۔

"کیوں کہ آپ جل ککڑے ہیں۔" ہدیل نے کہا۔

"خدا کا خوف کرو دیسی مرغی ایک شریف انسان پہ اتنا بھیانک الزام۔" ایاد نے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا اور ادھر ہدیل کا قہقہ نکل گیا۔

"شریف؟ کون شریف۔" ہدیل نے ہنسی کے درمیان بڑی مشکل سے کہا۔

www.novelsclubb.com


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا ہو گیا لومڑی۔ آنکھیں خراب ہیں۔ میں دکھائی نہیں دے رہا۔" ایاد نے ابرو اچکائے۔

"ہاں ایک ٹارزن دکھائی دے رہا سامنے۔ اب پیچھے ہٹیں مجھے بہت کام ہیں۔" ہدیل ایاد کو منہ چڑھا کے چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

"استغفر اللہ ٹارزن کہہ گئی ہنہ -" ایاد نے نفی میں سر ہلایا۔

ناشتہ لے کر ایاد جیسے ہی کچن سے باہر آیا کوئی چیز اتنی بری طرح اسے لگی کہ ناشتہ کی پلیٹ نیچے گر کے ٹوٹ گئی۔ چہرہ موڑ کے دیکھا تو شیشہ کا ٹکڑا تھا جو اس کے بازو میں لگ کے نیچے گر چکا تھا۔ بازو سے خون نکل رہا تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آئی ایم سو سوری بیٹا۔" میسہ بیگم کی آواز پہ اس نے پلٹ کے حیرت سے انھیں دیکھا۔

"What is this mom?"

ایاد نے غصہ سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"کچھ نہیں وہ بس۔" میسہ بیگم ابھی بول رہی تھیں جب ایاد نے ان کی بات کاٹ دی۔

"آپ اور ڈیڈ لڑ رہے تھے۔ ہے نا۔" ایاد نے بازو پہ ٹیشو رکھتے ہوئے کیا۔

میسہ بیگم خاموش رہیں۔

"کبھی تو موم۔ کبھی تو سکون سے ناشتہ کرنے دیا کریں۔ قصور کیا ہے ہمارا ہمیں بتا کیوں نہیں دیتے آپ دونوں۔" ایاد نے تھکے ہوئے لہجے میں کہا۔

"ایسا کچھ نہیں ہے۔" میسہ بیگم نے ایاد کو ٹالا اور باہر کی طرف چل دیں۔ ان کے فنون کی آج نمائش تھی۔ ایاد کی نظروں نے ان کا دور تک پیچھا کیا تب تک جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہیں ہو گئیں۔

www.novelsclubb.com


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بیٹھیں بھائی۔" ہدیل فرسٹ ایڈ بوکس لے کے آگئی۔ بہن کو دیکھ کے اس نے اپنے آنسو اندر کیے۔ ہاں وہ اٹھائیس سالہ مرد کے آنکھوں میں آنسو تھے۔

"تم ٹھیک ہو؟ کیا ہوا ہے یہ؟" - موسی طویل نے آفس جاتے ہوئے انھیں دیکھ کے کہا۔

"I'm okay۔ (میں ٹھیک ہوں)"۔ زخمی مسکراہٹ کے ساتھ جواب آیا۔ موسی طویل نے سن کے سر ہلایا اور چلے گئے۔ لاؤنج میں وہ دونوں بہن بھائی ایسے ہی بیٹھے رہ گئے۔

---


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تاریک کوٹھری میں آج اس کی تیسری رات تھی۔اس معصوم بچے کے کپڑے جگہ جگہ سے پھٹے ہوئے تھے۔ جسم پہ تشدد کے نشان صاف نظر آتے تھے۔ تین دنوں میں صرف دو دفعہ سوکھی روٹی ملی تھی اور ایک دو گھونٹ پانی۔بچہ حیران تھا کہ وہ زندہ ہے۔روز ایک سوال پوچھ کر اب وہ تھک چکا تھا۔بھاری بوٹوں کی آواز اس کی سماعت سے ٹکرائی تھی لیکن وہ بے سود بیٹھا رہا۔آواز دروازے کے باہر رک چکی تھی اور پھر تالا کھلنے کی آواز آئی۔کوئی اندر آیا اور اس سے تھوڑا فاصلے پہ کھڑا ہو گیا۔اس نے سر نہیں اٹھایا۔بھاری بوٹ اب اس کے بالکل پاس آکر رکے اور اس کے بال پکڑ کر سر اٹھایا گیا۔اس کے منہ سے ہلکی سی سسکی نکلی۔

"گھر جانا ہے؟"سوال آیا۔

"جج جی"تکلیف دہ آواز میں کہا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تیرے باپ کو تو فکر نہیں تیری۔ تو کیوں مرا جا رہا ہے گھر کے لیے۔" پھر سوال۔

"مجھے موم کی یاد آ رہی۔" وہ اب سسک پڑا تھا۔

"ہاہا تیری مام اور تیرا باپ آج شہر کے سب سے بڑے بزنس مین کی پارٹی میں ہیں۔"

کیا حقیقت تھی جو بیان کی گئی تھی۔ وہ جانتا تھا اس کے ماں باپ اس سے اتنا پیار نہیں کرتے تھے لیکن اسے کچھ تو امید تھی جو ٹوٹ گئی تھی۔ آنسو اب خشک ہو چکے تھے خالی خالی نظروں سے اسے وہ دیکھتا رہا۔

www.novelsclubb.com

"چل اٹھ جا۔ مجھے تجھ پہ ترس آ رہا ہے جا گھر چلا جا۔" اس نے اسے پکڑ کے اٹھایا اور باہر لے گیا۔ باہر رات کا پہلا پہر شروع ہو چکا تھا۔

"یہاں سے گھر کیسے جانا ہے یہ مجھے نہیں پتا۔بس تو آزاد ہے۔" بھاری بوٹ دور ہو رہے تھے۔

وہ ادھر کچھ دیر کھڑا رہا پھر اس نے سامنے کی سمت میں چلنا شروع کر دیا۔یہ جانے بغیر کہ زندگی نے اس کے لیے آگے کیا تیار کر رکھا ہو گا۔

---

شام کا وقت تھا۔آسمان پہ ہلکے ہلکے بادل تھے۔اسلام آباد کی سڑکوں پہ معمول کا رش تھا۔انہی سڑکوں میں سے ایک سڑک پہ ٹریفک کے درمیان میں ایک ہیوی بائیک چل رہی تھی۔دیکھنے میں لگتا تھا کوئی بہت پرانا اور ماہر ڈرائیور ہے۔بائک ایک کیفے کے باہر رکی اور وہ بائک سے اتری۔کالا پاؤں سے تھوڑا اونچا فراک،کالے ماسک کے ساتھ کالا حجاب،کالے جوتے اور سیاہ


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بائک۔ وہ دکھنے میں ایک سیاح شہسوار کی مانند نظر آتی تھی، جیسے شجح جورات کی تاریکی میں چمکتا ہے۔

"کسی فضول کام کے لیے تو نہیں بلایا؟" نہال نے بیٹھتے سوال کیا۔

"نہیں۔" جدوہ نے کہا اور کافی آرڈر کی۔

"میں تم سے کچھ ریکویسٹ کرنے آئی ہوں۔" جدوہ نے کہنا شروع کیا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بولو۔"نہال نے کہا۔

"تم یہ کیس کیوں نہیں لے لیتی؟"جدوہ نے سوال کیا۔

"کون سا کیس؟"وہ جان کے انجان بنی۔

www.novelsclubb.com

"کیس نمبر 104۔"جدوہ نے کہا۔

"سر عامش نہیں دیں گے مجھے یہ کیس میں نے بتایا تو تھا کہ ان کا کوئی تعلق ہے اس کیس سے۔" نہال نے کہا۔

"تم اوپر سے اجازت لو سر عامش سے نہیں۔" جدوہ نے آسان حل پیش کیا۔

نہال خاموش ہو گئی۔کافی آچکی تھی۔وہ کافی کے مگ کو دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"نہال۔" جدوہ کی آواز نے اس کے خیالوں کا تسلسل توڑا۔

"ہاں ہمم۔" نہال نے سیدھے ہوتے ہوئے کہا۔

"کیا تم یہ کیس نہیں لینا چاہتی؟" جدوہ کا سوال۔

"نہیں۔" نہال کا بغیر توقف کے ایک لفظی جواب۔

"آخر کیوں؟ تم نے آج تک بہت بڑے کیس حل کیے ہیں اس کو کیا ہے؟" جدوہ نے پوچھا۔

"میں فلحال پڑھائی پہ توجہ دینا چاہتی ہوں۔" واہ نہال جھوٹ تو اچھا ہے اس نے خود کو داد دی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو پہلے بھی پڑھائی کے ساتھ ساتھ کیا تھا کام" جدوہ نے اعتراض کیا۔

"میں سوچوں گی اس بارے میں" ٹالنے کا اچھا طریقہ۔کچھ اور باتوں کے بعد وہ دونوں گھر کو چلی گئی۔

---

www.novelsclubb.com

رات کا پہر تھا قبرستان میں کوئی قبر کھود رہا تھا۔اس کا کام تقریبا ختم ہونے والا تھا جب اس نے قدموں کی چاپ سنی۔اس نے مڑ کے دیکھا تو اس کے بچپن کا دوست کھڑا تھا۔

"آج کس کو ختم کیا" دوست نے پوچھا۔

"یہ تو میں نہیں جانتا۔اس دفعہ میں نے اس کا بیک گراؤنڈ سرچ نہیں کیا تھا۔"اس نے کہا۔

"بس کر دے یہ چھوڑ دے سب کچھ" دوست نے کہا۔

اس نے لاش کو قبر میں اتارنا شروع کیا۔

"میں تجھے پہلے بھی یہ بتا چکا ہوں پھر بتا رہا ہوں۔"قبر کے اندر اترتے ہوئے اس نے کہنا شروع کیا۔

"یہ سلسلہ کالی آنکھوں نے شروع کیا تھا اور یہ سلسلہ وہی ختم کریں گی۔"اس نے بے رحم لہجے میں کہا۔

"کتنے لوگوں کو ختم کرے گا تو" دوست نے کہا۔

"جتنے میرا دل کرے گا"اس نے بڑے مزے سے کہا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اتنے میں وہ لاش قبر میں اتار چکا تھا اور اب اوپر مٹی ڈال رہا تھا۔ مٹی ڈالتے ہوئے مڑ کے دوست کو دیکھا جس کا چہرہ اترا ہوا تھا۔

"تجھے کیا ہوا ہے مرجھائے ہوئے گلاب کی طرح لگ رہا ہے" اس نے مزاحیہ انداز میں کہا۔

"بس بیگم سے ان بن ہو گئی۔" دوست نے کہا۔

"تو اس میں اتنا پریشان ہونے کی کیا بات ہے۔ چھوڑ دے اس کو۔" مٹی ڈالتے ہوئے اس نے اپنے دوست کو مشورہ دیا۔

"تجھے کیا پتہ یہ محبت کیا چیز ہوتی ہے جب تجھے ہو گی نا تب پوچھوں گا" دوست نے کہا۔

"ہاہاہاہاہا، اچھا مذاق ہے۔ ایسا کبھی نہیں ہونے والا۔ تو یہ خواہش لے کے قبر تک جائے گا۔" اس نے قہقہ لگاتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دیکھیں گے" دوست نے کہا۔

قبر پہ مٹی ڈل چکی تھی اور اب وہ اپنے ہاتھ جھاڑ کے دوست کے ساتھ باہر کو جا رہا تھا۔ یہ پہلے دفعہ نہیں تھا جب اس نے کسی کا گھر اجاڑا تھا۔

---

انتشار بیگم نہان کے ساتھ بیٹھی تھیں جب نہال لاؤنج میں داخل ہوئی۔

"السلام علیکم۔" نہال نے سلام کیا۔

"کہاں تھی تم؟" تھوڑا غصے سے نہان نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کام تھا۔" دھیمے لہجے میں جواب آیا۔

"کب چھوڑ رہی یہ سب ؟"نہان نے پوچھا۔

"میں اس کا جواب مما کو دے چکی ہوں۔"نہال نے ماں کی طرف دیکھ کے اسی لہجے میں جواب دیا۔

"تو مجھے بھی بتادو۔"نہان نے پوچھا۔

"میں یہ کام کبھی بھی نہیں چھوڑوں گی۔"نہال یہ کہہ کر چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

"امی آپ ہی تھوڑی عقل ڈالیں اس کے دماغ میں"نہان نے انتشار بیگم سے کہا۔

"دیکھتی ہوں۔"انتشار بیگم اپنی بیٹی کے ساتھ تھیں۔اس لیے ٹال دیتیں ہمیشہ تاکہ بیٹے کا دل نہ ٹوٹے۔انہیں لگتا تھا کہ ان کی بیٹی بہت مضبوط ہے۔نہال کمرے میں آکر فریش ہو چکی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب اس کا اور اس کے بیسٹ فرینڈ کی باتوں کا وقت تھا۔ جائے نماز بچھا کر وہ کھڑی ہو چکی تھی۔

زندگی کا سب سے سکون کا لمحہ نماز ہے۔ یہ اس کا پور پور مانتا تھا۔

"بے شک، اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔"

سورۃ الرعد (13:28)

www.novelsclubb.com

---

شیش محل کی دیواروں سے گھر کے اندر کا منظر صاف نظر آتا تھا۔ ایک ہنستی مسکراتی فیملی ڈائننگ

پہ دکھ رہی تھی۔ بڑا بھائی بہت پیار سے اپنے چھوٹے جڑواں بہن بھائی کو دیکھ رہا تھا۔ نیلی آنکھوں

کی وجہ سے اس فیملی کو "بلو فیملی" کا لقب حاصل تھا لیکن سب کی آنکھوں میں سے سب سے خوبصورت آنکھیں بڑے بھائی کی تھیں۔ وہ تھا ہبرور بہات۔ بھورے بالوں والا لڑکا۔ جو بے حد سمجھدار اور ہوشیار تھا۔ اس کی آنکھیں سمندر جیسی تھیں۔ گہری نیلی۔

"ماما یہ دونوں کب چلنے لگیں گے؟" ہبرور نے کھانے کے دوران ماں سے پوچھا۔

"ابھی تو چھوٹے ہیں تھوڑے اور بڑے ہو جائیں پھر چلنے لگیں گے۔" سمیہ بیگم نے جواب دیا۔

"ویسے ہبرور آپ کا فیورٹ کون ہے دونوں میں سے؟" بہات مصطفیٰ نے شرارتی انداز میں پوچھا۔

"Come on dad! you know I have always wanted a sister but now I love both of them equally.

(بابا آپ کو پتہ ہے میں ہمیشہ بہن چاہتا تھا لیکن اب میں دونوں سے برابر کی محبت کرتا ہوں۔)"

www.novelsclubb.com

ہبرو نے پیار سے چھوٹے بہن بھائی کو دیکھ کے کہا۔اس کی بات سن کے سمیہ بیگم اور بہات مصطفی مسکرا دیے۔بہت حسین دن تھے۔زندگی بڑی وسعت سے گزر رہی تھی۔ کھلکھلاہٹیں چیخوں میں بدلیں گی۔ قیامت سے پہلے ایک قیامت کھڑی ہو گی۔ان سب سے انجان سب بے حد خوش تھے۔

---

کمرے میں خاموشی تھی جب دروازہ بجا۔

"میں آجاؤں بھائی۔" ہدیل نے پوچھا۔

"اگر میں کہوں نہیں تو کیا نہیں آؤ گی؟" ایاد نے شرارتی انداز میں پوچھا ہی تھا کہ ساتھ ہی دھاڑ کی آواز سے دروازہ کھلا اور یہاں ایاد کا قہقہہ گونجا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں تو طبیعت پوچھنے آئی تھی لیکن لگتا ہے بازو کے ساتھ ساتھ سر پہ بھی چوٹ لگی ہے۔"

ہدیل نے کہا۔

"ارے نہیں جنگلی تمہارے ساتھ رہ کر میرا دماغ ختم ہو گیا ہے۔" ایاد نے کہا۔

"کون سا دماغ۔ وہ جو کبھی تھا ہی نہیں۔" ہدیل نے کشن پھینکتے ہوئے کہا۔

"تم سے زیادہ دماغ ہے میرا ابکری۔" ایاد نے بھی کشن پھینکا اور یہاں جنگ کشن دوم شروع ہو چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

---

فون کی تیسری گھنٹی بجنے پہ اس نے فون اٹھایا۔ اندازے کے عین مطابق جد وہ تھی۔ اس کا سوال کیا تھا یہ نہال جانتی تھی لیکن اپنا جواب نہیں جانتی تھی۔ اللہ کا نام لے کر اس نے کال ریسیو کی۔

"تم نمک کی کانوں سے نمک لینے گئی ہوئی تھی۔" فون اٹھاتے ہی جدوہ کی گرجتی آواز نہال کے کانوں میں گونجی۔

"سوری۔" ہمیشہ کی طرح لفظی جواب۔

"ہاں ہاں ٹھیک ہے جاؤ معاف کیا۔ کیا یاد رکھو گی۔" جدوہ نے سیدھے ہوتے ہوئے کہا تو نہال مسکرا دی۔

"اچھا پھر کیا سوچا کیس لے رہی ہو نا۔" امید ہی امید تھی اس کے سوال میں۔

"نہیں۔" توڑ دی گئی تھی امید۔

"کیا میرا مطلب کیوں" جدوہ شوک تھی۔

"میرے پیپرز ہوں جانے دو پھر دیکھتے ہیں نا۔" حجاب اتارتے ہوئے اس نے جواب دیا۔

"فائن لیکن مجھے مثبت فیصلہ ہی چاہیے۔" جدوہ نے کہا۔



www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دیکھو جدوہ میں تمہیں امید نہیں دلا رہی تم خود لگا رہی ہو امید یاد رکھنا۔" نہال نے تنبیہ کی۔

"ہاں ٹھیک ہے" جدوہ نے کہا اور کچھ مختصر باتوں کے بعد رابطے کا سلسلہ ٹوٹ گیا۔ نہال اٹھ کے سٹڈی ٹیبل کے پاس بیٹھ گئی۔ نہان کی باتوں کا خیال آیا۔ دماغ نے کچھ سوچا۔ دل نے اپروف کیا۔ بس زبان نے بولنا تھا۔ اور وقت کو صحیح گھڑی کا انتظار کرنا تھا۔ اس نے یہ نہیں سوچا تھا کہ کچھ فیصلے ہم کرتے ہیں اور کچھ فیصلے اوپر والی ذات کرتی ہے اور بہترین وہی ہوتا ہے جو اس کا فیصلہ ہو۔

---

سورج آج بڑے رعب سے آسمان پہ کھڑا تھا۔ صبح کا اجالا ہر طرف پھیل رہا تھا۔ لوگ اپنے کاموں میں مصروف ہو چکے تھے۔ زندگی کی بھاگ دوڑ ایک دفعہ پھر شروع ہو چکی تھی۔ ایسے

www.novelsclubb.com

میں اس وسعت سے بنائے گئے گھر میں روز کی طرح بھاگ دوڑ نہیں تھی۔نہان کو آفس سے چھٹی تھی تو وہ گھر پہ ہی تھا۔نہال باہر جانے کے لیے تیار ہو رہی تھی۔

"امی میں سوچ رہا ہوں آج ہم تینوں کہیں باہر چلتے ہیں۔بہت عرصہ ہو گیا ہے اکٹھے وقت نہیں گزارا۔"نہان نے انتشار بیگم سے کہا جو ابھی ناشتہ بنا کے لائی تھیں۔

"یہ تو بہت اچھی بات ہے۔اچھا ہے نہال بھی ہمارے ساتھ بیٹھ جائے گی۔"انتشار بیگم نے جلدی جلدی میں کہا۔نہان کی خاموشی پر سر اٹھا کے دیکھا۔

"نہال جانے کے لیے مان جائے گی۔"نہان نے پوچھا۔

"پتہ نہیں بیٹا"انتشار بیگم نے گہری سانس لی۔اتنے میں نہال نیچے آچکی تھی۔ناشتے کے دوران انتشار بیگم نے نہال سے جانے کا پوچھا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ماما میری ڈیوٹی ہے آج۔" کچھ اور کہنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ نہان پہ نظر پڑی جو ناشتہ چھوڑ کر اپنے سے پانچ سال چھوٹی بہن کو دیکھ رہا تھا۔

"ایسا کرتے ہیں ڈنر باہر کر لیتے ہیں۔ میں باہر ہی جوائن کر لوں گی آپ لوگوں کو۔" نہال کے دماغ نے فوراً جملہ درست کیا۔

"یہ تو ویری گڈ ہو گیا۔" انشار بیگم نے کہا۔ نہال نے بھائی کی طرف دیکھا لیکن وہ خاموشی سے ناشتہ کرتا رہا۔

"اوکے مما بائے۔ رات کو ملتے ہیں۔" نہال نے باہر کو جاتے ہوئے کہا اور ایسے اس کی معمول کی زندگی بھی شروع ہو گئی۔

---

شام کا وقت تھا۔ہلکی ہلکی ہوا چل رہی تھی۔پارک میں معمول کا رش تھا۔بچے جھولے جھول رہے تھے۔بڑے چہل قدمی کر رہے تھے۔ان میں سے ہدیل بھی تھی۔شام کے وقت چہل قدمی کرنا اس کے پسندیدہ مشاغل میں سے ایک تھا۔

"یس 400 سٹیپس-آج تو بھائی کو تنگ کروں گی۔" وہ مسکرا رہی تھی جب سامنے بینچ پہ نظر پڑی۔سیاہ کپڑوں میں ایک لڑکی بیٹھی تھی۔ہدیل کو سیاہ رنگ اتنا پسند نہیں تھا۔وہ خود اس وقت لیونڈر کلر کے فروک میں تھی۔وہ نہ خود سیاہ رنگ اتنا پہنتی تھی نہ اسے لوگوں پر اچھا لگتا تھا۔آج پہلی دفعہ اسے کوئی سیاہ رنگ میں اچھا لگا تھا۔اس نے ادھر اُدھر دیکھا اور اس کے پاس پہنچ گئی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہیلو میں ہدیل موسی-"اس نے ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے کیا۔

"اسلام علیکم۔"لڑکی نے ہاتھ ملایا۔ہدیل کو رج کے شرمندگی ہوئ۔

"وعلیکم اسلام۔"تھوڑا ہلکی آواز میں جواب دیا اور پاس بیٹھ گئ۔یاد آیا نام تو پوچھا نہیں۔

"آپ کا نام"ہدیل نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"نہال شہاب-"اس نے کہا۔

"واو بہت پیارا نام ہے۔"ہدیل نے کہا۔

"شکریہ۔"نہال نے جواب دیا۔

"ویسے میرا گھر وہ ہے۔" ہدیل نے ایک طرف اشارہ کیا۔نہال نے سر ہلایا۔

"آپ کا گھر کدھر ہے؟" نہال نے اس ہدیل نامی لڑکی کو دیکھا۔خوامخواہ چپر چپر کرنے والے لوگ اسے پسند نہیں تھے۔

"ادھر پاس ہی۔" نہال نے جواب دیا۔

"واہ ہم ہمسایہ ہیں۔" ہدیل کی امبر رنگ آنکھیں چمک اٹھیں۔نہال نے اس کی طرف دیکھ کے کندھے اچکائے۔فلحال اس کا دماغ کہیں اور تھا۔

"ضروری نہیں ہمسائے وہ ہوں جن کے گھر کی دیوار آپ کے گھر سے جڑتی ہو۔" امبر رنگ آنکھوں کو برا لگا۔اس سے پہلے نہال کچھ کہتی اس کا فون بجنے لگا۔

"اوکے، میں چلتی ہوں۔" نہال نے اٹھتے ہوئے کہا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اوکے، کل ملتے ہیں۔" بڑے دوستانہ لہجے میں ہدیل نے کہا۔نہال نے اچھنبے سے اسے دیکھا اور چلی گئی۔

"چلو میں بھائی کو بتاؤں۔" جوش و خروش کے ساتھ ہدیل گھر کو چل دی۔

---

ہدیل ٹی وی لاؤنج میں داخل ہوئی تو کچن سے کھٹ پٹ کی آوازیں آرہی تھیں۔اس کے لب مسکراہٹ میں ڈھل گئے۔وہ دبے قدموں کچن میں داخل ہوئی اور زور سے بھاؤ کیا۔ایاد کا منہ چولہے کی طرف تھا تو اس نے ہدیل کو دیکھا نہیں اور اس کے ہاتھ سے نمک کا ڈبہ چھوٹ کے پین میں گر گیا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یااللہ، میرا lasagne alla Bolognese۔"

ایاد نے جلدی جلدی پین میں سے نمک نکالتے ہوئے کہا۔ لیکن نمک اندر کافی چلا گیا تھا۔

"ڈاکٹر بن رہی ہو تم جنگلی لیکن عقل پھر بھی نہ آئی۔" دو گھنٹوں سے کچن میں کھڑا تھا وہ۔

"کیا خراب کر دیا میں نے" کافی دیر بعد ہدیل کے منہ سے نکلا۔

"اے کیا مطلب، ابھی تو بتایا۔" ایاد نے تھوڑا غصہ کیا۔

"وہ تو کسی بلا کا نام لگا تھا مجھے" ہدیل نے کہا۔

www.novelsclubb.com

"خبردار جو کچھ کہا میری ڈش کو" ایاد نے انگلی اٹھاتے ہوئے کہا۔

"وہ تو سب ٹھیک ہے لیکن ہے کیا یہ" ہدیل نے پین میں جھانکتے ہوئے کہا۔

"پہلے اٹالین ڈش تھی لیکن اب نمکین ڈش ہے" ایاد نے کرسی پہ بیٹھتے ہوئے کہا۔

"سوری لائیں میں دوبارہ بنادوں" ہدیل نے کہااور چیزیں دوبارہ نکالنے لگی۔

"اوماہر شیف،رہنے دو میں بھوکا اچھاہوں" ایاد کو ہدیل کے ہاتھ کے کھانے سے زہر اچھا تھا۔

"توآپ کچھ بنادیں۔بھوک لگی ہے مجھے۔" ہدیل نے شیلف پہ بیٹھتے ہوئے کہاتوایاداٹھ کے

فریج سے انڈے اور بریڈ لے آیا۔

"بھائی آپ کو پتہ ہے میں نے نئی دوست بنائی آج۔" ہدیل نے سیب اٹھاتے ہوئے کہا۔

"یہ کون سانئی بات ہے" ایاد نے انڈے کو پین میں ڈالتے ہوئے کہا۔

"ہاں پتہ ہے لیکن وہ بہت مختلف لگ رہی تھی سب سے" ہدیل نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

"تم چڑیل ہو۔وہ انسان ہوگی۔" ایاد نے ہدیل کو دیکھ کر کہا۔

"بھائی ی ی" ہدیل چیخی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اچھا بابا پھر کیا ہوا" ایاد نے بریڈ گرم کرتے ہوئے کہا۔

"زیادہ تعارف نہیں ہو سکا وہ چلی گئی تھی۔ کل ملوں گی پھر پوچھوں گی سب کچھ" امبر رنگ آنکھوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔

"ہاں پھر سر کھاؤ گی اس کا جیسے ابھی میرا کھا رہی ہو۔" ایاد نے کہا تو ہلکا سا تھا لیکن ہدیل کو سن گیا۔

"جائے میں بات نہیں کرتی۔" ایاد کے ہاتھ سے انڈے بریڈ کی پلیٹ پکڑتے ہوئے کہا اور چلی گئی۔

"یہ تو دے جاؤ۔" ایاد نے پیچھے سے آواز دی۔

"نہیں دینا مجھے بھوک لگی ہے اور یہ مزیدار ہے۔" تھوڑی دیر بعد آواز آئی تو ایاد کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھل گئے۔

www.novelsclubb.com

شاید کہ بہاریں اب لمحوں میں کھو جائیں

کہیں خوشیوں کے چراغ جل کر بجھ جائیں

---

جاری ہے....

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842